جناب ملک عبدالرشید عراقی

شیخ الحدیث مولانا محمد اسماعیل السلفی رحمۃ اللہ علیہ اور ان کی علمی خدمات

شیخ الحدیث مولانا محمد اسماعیل السلفی رحمہ اللہ ایک جید عالمِ دین' بلند مرتبہ مصنف و خطیب' دانشور' مؤرخ' نقاد اور محقق تھے۔ آپ کی ذات اوصافِ حمیدہ اور محاسن کا مرقع تھی اور سلف صالحین کا نمونہ --- احیاءِ سنتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ رحمہ اللہ کی زندگی کا مقصدِ وحید تھا۔

مولانا محمد اسماعیل سلفی رحمہ اللہ قدرت کی طرف سے بہترین دل و دماغ لے کر پیدا ہوئے تھے' حافظہ قوی تھا اور وسیع المطالعہ تھے۔ جملہ علومِ اسلامیہ کے متبحر عالم تھے اور تفسیر' حدیث' فقہ' اصولِ فقہ' تاریخ' لغت' ادب پر عبورِ کامل تھا۔ تفسیر اور حدیث میں گہرا مطالعہ تھا' اسماء الرجال پر نظر بڑی گہری تھی --- حدیث کے معاملہ میں معمولی سی مداہنت بھی برداشت نہیں کرتے تھے۔

مولانا کی سب سے بڑی خوبی یہ تھی کہ ہر فن پر عبور حاصل تھا۔ برِصغیر کی تمام سیاسی وغیر سیاسی تحریکوں سے واقف تھے' بلکہ ہر ایک کے قیام کے پس منظر سے واقف تھے' نیز ہر سیاسی تحریک کے بارے میں اپنی ناقدانہ رائے رکھتے تھے۔

مولانا محمد اسماعیل شیخ الاسلام حافظ ابنِ تیمیہ رحمہ اللہ اور حافظ ابن القیم رحمہ اللہ کی تصنیفات کے شیدائی تھے۔ حافظ ابنِ حجر رحمہ اللہ' شاہ ولی اللہ دہلوی رحمہ اللہ اور شاہ اسماعیل دہلوی رحمہ اللہ کی کتابوں کے بھی دلدادہ تھے۔

آپ ۱۸۹۵ء میں تحصیل وزیر آباد کے قصبہ ڈھونیکی میں پیدا ہوئے' آپ کے والد مولانا

حکیم محمد ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ جید عالم دین، بہترین خوشنویس اور حاذق طبیب تھے ۔ مولانا عبدالرحمان مبارکپوری کی مشہور کتاب "تحفۃ الاحوذی شرح جامع الترمذی آپ ہی کی خوشنویسی کا شاہکار ہے ۔ مولانا محمد اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ نے ابتدائی تعلیم استاذِ پنجاب شیخ الحدیث مولانا حافظ عبدالمنان صاحب محدّث وزیر آبادی سے حاصل کی ۔ وزیر آباد میں تعلیم مکمل کرنے کے بعد دہلی کا رخ کیا اور یہاں آپ نے مولانا عبدالجبار عمراوی اور مولانا حافظ عبداللہ غازی پوری سے استفادہ کیا ۔ دہلی سے فراغت کے بعد امرتسر تشریف لے آئے اور آپ نے مولانا عبدالغفور غزنوی، مولانا عبدالرحیم غزنوی اور مولانا مفتی محمد حسن امرتسری سے اکتسابِ فیض کیا طب کی تعلیم امرتسر میں حکیم محمد عالم سے حاصل کی ۔ امرتسر سے واپس آکر مولانا محمد ابراہیم میر سیالکوٹی رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے بھی تفسیر و حدیث میں استفادہ کیا ۔

حدیث میں آپ کا سلسلہ سند حضرت شیخ الکل مولانا سید محمد نذیر حسین محدّث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ تک پہنچتا ہے، جو درج ذیل نقشہ سے دیکھا جاسکتا ہے:

مولانا سید محمد نذیر حسین محدّث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

حافظ عبدالمنان　　حافظ عبداللہ غازی پوری　　مولانا عبدالجبار عمراوی　　مولانا عبدالغفور غزنوی

مولانا عبدالرحیم

محمد اسماعیل سلفی　　محمد اسماعیل سلفی　　محمد اسماعیل سلفی　　محمد اسماعیل سلفی　　محمد اسماعیل سلفی

۱۳۳۹ھ میں شیخ الاسلام مولانا ثناء اللہ امرتسریؒ اور مولانا محمد ابراہیم میر سیالکوٹیؒ کی تحریک پر مسجد علاؤ الدین چوک نیائیں گوجرانوالہ کے خطیب مقرر ہوئے اور ساری زندگی گوجرانوالہ میں بسر کردی ۔

گوجرانوالہ میں آتے ہی آپ نے یہاں "جامعہ محمدیہ" کے نام سے ایک درس گاہ کی بنیاد رکھی، جو آج تک قائم و دائم ہے !

حکومتِ پاکستان نے اسلامی آئین کی تشکیل میں ۱۹۵۲ء میں اکتیس علمائے کرام کی ایک کمیٹی بنائی، جس کے صدر علامہ سید سلیمان ندوی رحمۃ اللہ علیہ تھے ۔ مولانا محمد اسماعیل سلفی رحمۃ اللہ علیہ بھی

اس کمیٹی کے رکن تھے - آپ کی مساعی جمیلہ سے مرکزی جمعیت اہلحدیث اور جامعہ سلفیہ فیصل آباد کا قیام عمل میں آیا-

مولانا محمد اسماعیل سلفی رحمۃ اللہ علیہ نے ۲۰ ذوالقعدہ ۱۳۷۸ھ (مطابق ۲۰ فروری ۱۹۶۸ء) گوجرانوالہ میں انتقال کیا-- اللّٰھم اغفرلہ

ہزاروں سال نرگس اپنی بے نوری پہ روتی ہے
بڑی مشکل سے ہوتا ہے چمن میں دیدہ ور پیدا

تصانیف:

حضرت مولانا محمد اسماعیل سلفی کا شمار ان علمائے اہلحدیث میں ہوتا ہے جن کی ساری زندگی حدیثِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نصرت وحمایت میں بسر ہوئی --- مولانا محمد عطاء اللہ حنیف رحمۃ اللہ علیہ فرمایا کرتے تھے:

" علمائے اہلحدیث میں شیخ الاسلام مولانا ثناء اللہ امرتسری اور شیخ الحدیث مولانا اسماعیل السلفی رحمۃ اللہ علیہ کو یہ مقام حاصل تھا کہ حدیث کے سلسلے میں معمولی سی مداھنت بھی برداشت نہیں کرتے تھے - اس لئے مولانا محمد اسماعیل السلفی رحمۃ اللہ علیہ کی تمام تصانیف نصرت و حمایت حدیث میں ہیں "-

مولانا محمد اسماعیل مرحوم و مغفور نے جو کتابیں لکھی ہیں، ان کا مفصل تعارف پیشِ خدمت ہے -

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کا مسلک (اردو) صفحات ۴۴:

اس کتاب کے شروع میں مسلک اہلحدیث پر روشنی ڈالی گئی ہے بعد ایمان اور اس کے متعلق چاروں ائمہ کے مسلک کی وضاحت کرتے ہوئے نماز میں ائمہ کے اختلافی مسائل اور اس کے جزئیات پر روشنی ڈالتے ہوئے امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے مسلک کی ترجمانی کی گئی ہے - اس کے بعد علمائے دیوبند کا اضطراب، فقہ الحدیث، فقہ الرّائے، الرد علی الجھمیہ اور خبرِ واحد کی وضاحت و تشریح کرتے ہوئے ہر ایک پر محاکمہ کیا گیا ہے -

مشکوٰۃ المصابیح، جلد اول (اردو) صفحات ۴۷۹:

مشکوٰۃ المصابیح کی یہ جلد کتاب الایمان' کتاب العلم' کتاب الطہارت پر مشتمل ہے' جس کے ایک جانب عربی عبارت اور دوسری طرف ترجمہ ہے' جب کہ نیچے حدیث کی توضیح اور مسائل بیان کئے گئے ہیں۔

واقعۂ افک (اردو) صفحات ۴۸:

یہ کتاب تمنا عمادی منکر حدیث کے ایک مضمون کے جواب میں ہے' جس میں اس نے لکھا ہے کہ واقعہ افک کی حدیث موضوع ہے اور عجمی سازش کی پیداوار ہے ۔مولانا اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ نے اس کتاب میں عمادی کے شبہات و نکات پر سیر حاصل بحث کی ہے۔

مسئلہ حیات النبی ﷺ (اردو) صفحات ۶۶:

اس کتاب میں قرآن وحدیث سے یہ ثابت کیا گیا ہے کہ آنحضرت ﷺ وفات پاچکے ہیں اور جو لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ آپ ﷺ ہم لوگوں کی طرح زندہ ہیں' ان کی تردید کی گئی ہے۔

رسولِ اکرم ﷺ کی نماز (اردو) صفحات ۴۸:

اس کتاب میں نماز کے احکام و مسائل بیان کئے گئے ہیں اور فقہی مذاہب و مسالک پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے' پھر محدثین کی طرز پر جرح کے بعد نتیجہ اخذ کیا گیا ہے ۔ اس کتاب کے حواشی مولانا محمد عطاء اللہ حنیف رحمۃ اللہ علیہ نے لکھے ہیں جس سے اس کی افادیت بڑھ گئی ہے۔

زیارۃ القبور (اردو) صفحات ۴۴:

اس کتاب میں قبروں کے متعلق جاہلی تصورات کا جائزہ لیتے ہوئے آنحضرت ﷺ کے ارشادات ذکر کئے گئے ہیں اور قبروں کے پاس مسجد یا ان پر قبے بنانے' نیز میلے' عرس کرنے' پھول و چادریں چڑھانے کو ناجائز ثابت کیا گیا ہے — آخر میں قبروں کی زیارت کا مسنون طریقہ بتلایا گیا ہے اور قبروں کی زیارت کے موقع پر جو دعائیں حدیث شریف میں وارد ہوئی ہیں' درج کی گئی ہیں۔

سنت قرآن کے آئینہ میں (اردو) صفحات ۳۲:

یہ کتاب فتنہ انکارِ حدیث کی تردید میں ہے - اس میں مولانا سلفی رحمۃ اللہ علیہ نے اچھوتے اور نئے انداز میں حجیتِ حدیث پر بحث کی ہے -

مقامِ حدیث (اردو)

اس رسالہ میں حدیث کا مقام، حجیتِ حدیث، کتابتِ حدیث اور تدوینِ حدیث پر روشنی ڈالی گئی ہے -

حدیث کی تشریعی اہمیت:

اس کتاب میں آیاتِ قرآن مجید سے یہ ثابت کیا گیا ہے کہ جس طرح قرآنِ مجید کے ہر حکم کو ماننا فرض ہے، اسی طرح صحیح حدیث پر عمل کرنا بھی فرض ہے --اور جس طرح منکرِ قرآن کافر ہو جاتا ہے، اسی طرح منکرِ حدیث بھی کافر ہو جاتا ہے-اس کے بعد جسٹس محمد شفیع کے حدیث کے بارے اعتراضات کا مفصل جواب دیا گیا ہے -

حجیتِ حدیث آنحضرت ﷺ کی روشنی میں (اردو) صفحات ۷۷:

اس کتاب میں دس آیاتِ کریمہ سے آنحضرت ﷺ کی زندگی کے بعض پہلوؤں کو اجاگر کیا گیا ہے اور یہ ثابت کیا گیا ہے کہ جس شخص کی سیرت اس قدر روشن ہو، پھر بھی کوئی اس کی بات کو تسلیم نہ کرے تو وہ اپنے تئیں مسلمان کیونکر کہلا سکتا ہے ؟-

شرح المعلقات السبع (اردو) ۳۲۲ صفحات:

یہ کتاب **سبع معلقات** کا اردو ترجمہ مع عربی شرح ہے - اس میں مشکل الفاظ کی لغوی و صرفی تحقیق بھی دی گئی ہے اور جگہ جگہ قرآنِ مجید کے متعلقہ استعمالات نقل کر دیے گئے ہیں تاکہ پڑھنے والے کو قرآنِ مجید سے ایک گونہ تعلق پیدا ہو جائے -

اسلام کی حکومتِ صالحہ اور اس کی ذمہ داریاں (اردو) صفحات ۶۴:

اس کتاب میں اسلام کے نظامِ حکومت پر روشنی ڈالتے ہوئے اس کے بنیادی نکات بنا کر ہر ایک نکتہ پر بحث کرتے ہوئے یہ ثابت کیا گیا ہے کہ اس نظام کو چلانے کے لئے قرآن و حدیث کے علاوہ کوئی قانون یا فقہ مفید نہیں ہے -

اسلامی نظامِ حکومت کے ضروری اجزاء (اردو) صفحات ۳۲:

اس رسالہ میں یہ بتایا گیا ہے کہ امارت' شوریٰ' انتخاب تینوں چیزیں اسلام میں بنیادی حیثیت رکھتی ہیں - پھر یہ بتایا گیا ہے کہ عہدِ صحابہؓ میں ملوکیت سے نفرت اور انتخابات کی صورتیں کیا تھیں اور انگریزی تسلط کے کیا کیا اسباب ہیں ؟

اسلامی حکومت کا مختصر خاکہ (اردو) صفحات ۴۲:

اس رسالہ میں آج کے مسائل اور سرمایہ دارانہ نظام کا اثر اور پھر اس کا حل بتاتے ہوئے یہ ثابت کیا گیا ہے کہ حکومت چلانے کے لئے حکام کا ذاتی کیریکٹر کیا ہونا چاہئے اور ان کی ذمہ داریاں کیا کیا ہیں ؟

تحریکِ آزادیٔ فکر اور شاہ ولی اللہ کی تجدیدی مساعی (اردو) صفحات ۲۴۸:

اس کتاب میں تاریخی دلائل سے یہ ثابت کیا گیا ہے کہ وجوبِ تقلید کا دعوٰی بے بنیاد ہے اور ائمہ اربعہؒ بھی اس کو پسند نہیں کرتے تھے - پھر شاہ ولی اللہ محدّث دہلوی رحمہ اللہ نے فقہی واجتہادی مسائل میں جو حل پیش کیا ہے' درج کیا ہے - نیز واضح کیا گیا ہے کہ عمل بالکتاب والسنّۃ کی دعوت ہر دور میں زندہ تھی -

شیخ الحدیث مولانا محمد اسماعیل السّلفی کی تصانیف کے عربی تراجم

مولانا سلفی کی درج ذیل کتابوں کے عربی تراجم شائع ہوتے ہیں:

۱- مسئلہ حیات النبی ﷺ' صفحات ۵۵ -

۲- مسئلہ زیارت القبور فی ضوء الکتاب والسّنّۃ' صفحات ۲۴-

۳- حركة الانطلاق العسكرى وجهود الشاه ولى الله فى

التجدید (تحریک آزادیٔ فکر کا ترجمہ) صفحات ۵۲۲۔

ان تینوں کتابوں کا عربی ترجمہ ڈاکٹر مقتدیٰ حسن ازہری استاذ جامعہ سلفیہ بنارس نے کیا ہے، جو مکتبہ سلفیہ بنارس نے شائع کیے ہیں۔

۴۔ خطہ دولتہ الاسلامیہ (اسلامی حکومت کا مختصر خاکہ) ترجمہ عربی از عبدالرحمان یوسف، ناشر ندوۃ المحدثین گوجرانوالہ۔

(بقیہ تربیتی کورس)

لہٰذا ہر مسلمان کو عقیدہ کی اصلاح اور اس میں مضبوطی پیدا کرنے کے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضی کی زندگی کو اسوہ بنانا چاہئے۔ ساتھ ہی ابنِ تیمیہؒ رحمہ اللہ کے عقیدہ اور کتاب و سُنت سے دلچسپی اور لگاؤ پر روشنی ڈالتے ہوئے سبق حاصل کرنے کی دعوت دی، کیونکہ عقیدہ ہی دین میں مضبوطی اور استحکام پیدا کرتا ہے۔

صدرِ محترم کی تقریر کا ترجمہ جناب شمیم احمد صاحب السّلفی نے کیا اور صدرِ محترم کے دستِ مبارک سے اوّل و دوم اور سوم آنے والے طلباء کو سرٹیفکیٹ اور انعامات کی تقسیم عمل میں آئی۔ اس کے علاوہ اس کورس میں شریک ہونے والوں کو بھی انعامات سے نوازا گیا۔

اختتامِ جلسہ پر جناب عبدالودود صاحب نے حاضرینِ جلسہ، مہمانانِ خصوصی اور اُن احباب کا بھی شکریہ ادا کیا، جنھوں نے اس مکتبہ کے قیام میں ہر طرح کا تعاون فرمایا۔